



سوال

آپ مجھے قرآن کریم کے متعلق مزید معلومات دیں؟

جواب

الحمد للہ

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور اس کی تلاوت عبادت ہے۔

قرآن کریم کی یہ جامع اور مانع تعریف یہی ہے۔

تعریف میں یہ اللہ تعالیٰ کی کلام ہے کہنے سے بشر وغیرہ کی کلام خارج ہو جاتی ہے۔

اور ہمارا یہ قول کہ اللہ تعالیٰ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے، اس ہر وہ جو دوسروں پر نازل ہوا خارج ہوتا مثلاً تورات اور انجیل اور زبور۔

اور ہمارا یہ قول کہ اس کی تلاوت عبادت ہے، اس سے احادیث قدسیہ خارج ہوتی ہیں۔

اور یہ قرآن کریم نور و یقین اور مضبوط رسی، اور صالح اور نیک لوگوں کا منبج ہے، اس میں پہلے انبیاء و صالحین کی خبریں پائی جاتی ہیں، اور یہ کیسے نہ ہو جس نے بھی ان حکم کی نافرمانی کی وہ ذلیلوں میں ہے، اور اس میں ایسی آیات ہیں جو کہ اس جہان میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کے معجزات بیان کرتی ہیں، اور اس میں آدمی کی اصلیت بنان کی گئی ہے جو کہ ایک گندے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

اور اس قرآن کریم میں عقیدے کے وہ احکام ہیں جن کا ہر عاقل اور مطیع دل میں ہونا ضروری اور واجب ہے، اور اس میں ایسے شرعی احکام پائے جاتے ہیں جو کہ حرام میں سے مباح و جائز اور باطل میں سے حق مبین کی وضاحت کرتے ہیں۔

اور اس میں انسان کے انجام اور اس اٹھائے جانے کا بیان ہے یا تو وہ جہنم میں ذلیل و خوار ہوگا اور یا پھر جنت کے باغات اور چشموں اور کھیتوں اور امین جگہ میں مزے سے رہے گا۔
(اللہ ہمیں جنتی بنائے آمین)۔

اس قرآن کریم میں سینوں کی شفا اور اندھوں کے لئے نور بصیرت ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ارشاد کا ترجمہ ہے:

اور یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سر اسر شفا اور رحمت ہے، ہاں ظالموں کو سوائے نقصان کے اور کوئی زیادہ نہیں کرنا الا سراء (82)۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں:

اللہ تعالیٰ اپنی اس کتاب کا بیان کر رہے ہیں جو کہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی وہ قرآن کریم ہے جس کے آگے اور نہ ہی پیچھے باطل آسکتا ہے اور وہ حکیم اور تعریفوں والے کی طرف سے نازل کردہ اور (مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے) یعنی ان کے دلوں میں جو شک اور نفاق اور کجی وغیرہ کے امراض ہیں انہیں ختم کرنے والا ہے۔



تو قرآن مجید فرقان حمیدان سب بیماریوں سے شفا دیتا اور اسی طرح وہ ایسی رحمت ہے جس میں ایمان و حکمت اور خیر کی طلب و رغبت حاصل ہوتی ہے، لیکن یہ سب کچھ صرف اس شخص کے لئے ہے جو اس پر ایمان رکھتا اور اس کی تصدیق کرتا، اور اس کی اتباع و پیروی کرتا ہے تو اس کے لئے یہ شفا اور رحمت ہوگا۔

لیکن کافر اور ظالم شخص اس قرآن کو سن کر اس سے اور زیادہ بد اور کفر کا شکار ہوتا ہے، تو یہ آفت کفر کی وجہ سے ہے نہ کہ قرآن کریم سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ کہہ دیجئے! کہ یہ تو ایمان والوں کے لئے ہدایت و شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو (بہراہن اور) بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے، یو وہ لوگ ہیں جو کسی بہت زیادہ دور دراز جگہ سے پکارے جارہے ہیں فصلت (44)۔

اور اللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے، تو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کیا اور وہ خوش ہو رہے ہیں۔

اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفر میں ہی مر گئے { التوبہ (124-125)۔

اس موضوع میں آیات بہت ہی زیادہ ہیں۔

اور یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔

قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارہ میں کہتے ہیں کہ : مومن آدمی جب اسے سنتا ہے اس سے نفع حاصل کرتا اور اسے حفظ کرتا اور اسے سمجھتا ہے۔

ہاں ظالموں کو سوائے نقصان کے اور کوئی زیادہ نہیں کرتا

یعنی نہ تو وہ اس سے نفع حاصل کرتا اور نہ ہی اسے حفظ کرتا اور سمجھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت بنایا ہے۔

تفسیر ابن کثیر (60/3)۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اے لوگوں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو کہ نصیحت اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے، اور ایمان والوں کے لئے راہنمائی کرنے والی اور رحمت ہے یونس (57)۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیات صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ یہ کیا کہ کتاب عجمی اور آپ رسول عربی؟ آپ کہہ دیجئے! کہ یہ تو ایمان والوں کے لئے ہدایت و شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو (بہراہن اور) بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے، یو وہ لوگ ہیں جو کسی بہت زیادہ دور دراز جگہ سے پکارے جا رہے ہیں فصلت (44)۔

اور اس قرآن کریم میں لوگوں کے لئے گمراہی سے حق کی طرف ہدایت ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :



اس کتاب (کے اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونے) میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت دینے والی ہے البقرة (2)۔

اور رب سماء وارض کا ارشاد ہے :

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی کی ہے تاکہ آپ مکہ والوں اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کو خبردار کر دیں، اور جمع ہونے کے دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ڈرا دیں، ایک گروہ جنت میں اور ایک گروہ جہنم میں ہوگا الشوری (7)۔

اور اللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو ہارا ہے، آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؟

لیکن ہم نے اسے نور بنایا، اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، بیشک آپ سیدھے راہ کی راہنمائی کر رہے ہیں، اس اللہ تعالیٰ کے راہ کی جس کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی ہر چیز ہے، آگاہ رہو سب کام اللہ تعالیٰ ہی طرف لوٹتے ہیں { الشوری (52-53)۔

اور اس قرآن کریم میں وہ کچھ ہے جس کا شمار کرنے والوں کی کوشش اور حمد بھی شمار نہیں کر سکتی، تو ہر اس شخص پر جو دارین کی سعادت چاہتا ہے واجب ہے کہ وہ اس کے احکام پر عمل کرے اور اسے حاکم مانے۔

امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

اور جب دلائل اور معجزات سے یہ ثابت ہے کہ قرآن ہی وہ عہد ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ہم سے اقرار لیا اور ہم پر اس پر عمل کرنا لازم قرار دیا ہے، اور یہ بات صحیح طور پر منتقل ہے جس میں کسی قسم کا بھی شک ہی نہیں کیا جاسکتا کہ یہ قرآن مصاحف میں مکتوب ہے جو کہ دنیا میں کونے کونے مشہور ہے، اس میں جو کچھ بھی ہے اس پر عمل اور اطاعت کرنا واجب ہے، اور یہی وہ اصل ہے جس کی طرف رجوع کیا جاتا ہے کیونکہ ہم نے اسی قرآن میں یہ پایا ہے کہ :

اور زمین پر جتنے قسم کے بھی چلنے والے جاندار اور جتنے قسم کے پرندے جو کہ اپنے دونوں پروں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی ایسی قسم نہیں جو کہ تمہاری طرح کرگروہ نہ ہوں، ہم نے دفتر میں کوئی چیز نہیں پھوڑی پھر سب اپنے رب کی کے پاس جمع کیے جائیں گے الانعام (38)۔

تو قرآن کریم میں جو بھی امر اور نہی ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

الاحکام (92/1)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔